

برادری کی اخلاقی اور عملی اصلاح بھی اس رسالہ کا ایک مقصد ہے موجودہ اردو سخن ماحول میں اربابِ کربن کی ہمت و عزیمت لائقِ مدح و تحسین و آفریں ہے امید ہے کہ قارئین اس بارود اس رسالہ کی بھی قدر کریں گے۔

**اشارہ** | ڈیٹر ٹیم خضر صاحب تقطیع متوسط منہاجت ۵۵ صفحات کتابت و طباعت بہتر سالانہ چندہ چھ روپیے۔ پتہ:- گوتم بھوہر ڈوڈ گیا (بہار)

یہ ایک ادبی ماہنامہ ہے جو اگلی چند ماہ سے گیا سے شائع ہونا شروع ہوا ہے یہ بھی سنجیدہ و متین مضامین و مقالات کے علاوہ اچھے انسانوں، نظموں اور غزلوں کا ماحول ہوتا ہے پہلے نمبر میں ڈاکٹر محمود صاحب وزیر موصلات صوبہ بہار اور نپڈت سندھ لعل کے مقالات ”بھارت کا کلچر کیا ہونا چاہئے“ اور ”اسلام کا سماجی سنگٹھن“ خاص طور پر پڑھنے کے لائق ہیں صوبہ بہار کے ان حوصلہ مند نوجوانوں کی کوششیں جو وہ اردو کے تحفظ و بقا اور اس کی ترقی و اشاعت کے لئے کر رہے ہیں بہر نوع حوصلہ افزائی کی مستحق ہیں

**یہ شرب** | تقطیع ۲۲۰/۱۸ صفحات ۱۲۰ پتہ:- مکتبہ شرب ۱۰-۱۱ اے دی مال لاہور کتابت طباعت بہتر قیمت زیر نظر نمبر بابت نومبر و دسمبر ۱۹۵۷ء ایک روپیہ، سالانہ چندہ ۵ روپیہ یہ ایک دو ماہی رسالہ ہے جو جنوری ۱۹۵۷ء سے ماہنامہ ہونے والا ہے تنگ

کی تقسیم کے بعد سے جماعت اسلامی کی لٹریچر سرگرمیوں میں جو زبردست اضافہ ہوا ہے شرب اس کا زندہ ثبوت ہے اور اسے بے تکلف اس جماعت کی ثقافتی اور ادبی خصوصیتوں

کا ترجمان کہا جاسکتا ہے دوسرے شماروں کی طرح زیر نظر نمبر کے مضامین بھی سلیقے اور وسعت نظر سے ترتیب دئے گئے ہیں رسالہ کے مدیر اعلیٰ ابو صلح صاحب اصلاحی نے اپنی باتیں جس انداز سے کہی ہیں وہ ان کی صلاحیت کار کی پوری طرح عکاسی کرتی ہیں

مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کا مضمون ”میرا بچپن“ اور مشہور پروفیسر مینسٹی برٹرنیڈل کی کتاب *History of the Philosophy of* کے دیباچہ کا ترجمہ مغربی